



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک سکول ٹچر ہوں اور ہر ماہ ابن جی اوز والے ہمارے ساتھ میٹنگ کرتے ہیں اور اس میں وہ ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ آپ نے اس طریقے سے بچوں کو پڑھانا ہے اور اس میٹنگ کے اختتام پر وہ ہمیں نقد رقم اور چائے یا مٹھائی وغیرہ دیتے ہیں۔ کیا شرعی لحاظ سے ہم ان کی نقد رقم اور کھانے والی چیزیں استعمال کر سکتے ہیں؟ واضح رہے کہ ۱۳ نومبر کے اخبار روزنامہ جنگ میں ایک خبر لگی تھی کہ ابن جی اوز کے ساتھ کسی قسم کا تعاون کرنے والا شرعی مجرم ہے جبکہ ہم محکمہ تعلیم کے افسران کی ہدایات پر ان کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ ایک میٹنگ کے دوران میں وہ اپنے ساتھ عورتوں کو لے کر آتے تھے لیکن ہم نے عورتوں کو میٹنگ میں شامل ہونے سے روک دیا تھا۔ براہ مہربانی پہلی فرصت میں میرے اس سوال کا جواب مابنامہ شہادت میں شائع کر دیں، ہم تقریباً پانچ یا چھ ٹچر سلفی العقیدہ ہیں اور اس معاملے میں کافی پریشان ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اگر ”ابن جی اوز“ آپ لوگوں کی مجبوری میں کیونکہ سرکاری حکم کی تعمیل جبراً کائی جاتی ہے تو آپ معذور ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

تاہم آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ نصاب تعلیم اور دیگر ہدایات کو قرآن و حدیث پر پیش کریں۔ جو چیز قرآن و حدیث کے خلاف ہو اس کی تردید کریں اور جو موافق ہو اس پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ابن جی اوز وغیرہ کے تحائف، نقد رقم، مٹھائی، چائے وغیرہ سے کلی احتساب کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہماری خطائیں معاف فرمائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

(فتاویٰ علمیہ) توضیح الاحکام

ج 2 ص 504

محدث فتویٰ